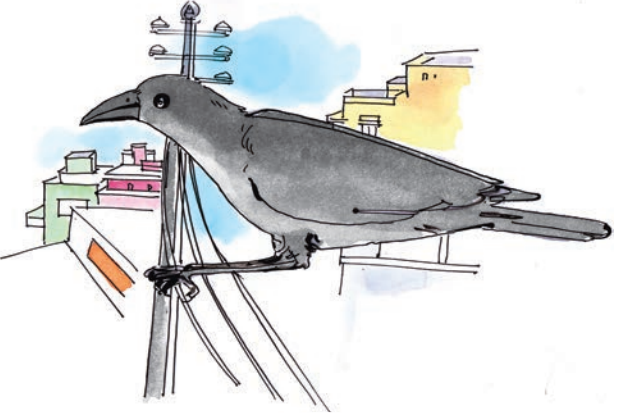




4823CH05

چالاک گلہری



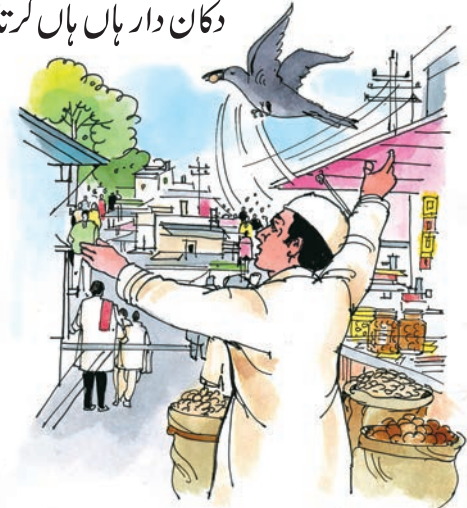
ایک کوئے نے کسی سے سنا کہ اخروٹ بڑا مزے دار پھل ہوتا ہے اور اس کا گو دا بہت لذیذ ہوتا ہے۔ اُس کا جی لپچایا۔ ایک مدّت تک وہ اخروٹ کی تلاش میں رہا۔



ایک دن وہ بجلی کے کھمبے پر بیٹھا تھا۔ سامنے خشک میوؤں کی دکان تھی۔ دکان پر گاہکوں کی بھیڑ لگی ہوئی تھی۔ کوئی بادام لے رہا تھا، کوئی کاجو، کسی نے انجیر خریدی، کسی نے پستہ۔ ایک گاہک نے اخروٹ مانگے۔ اخروٹ کا نام سن کر کوئے کے کان کھڑے ہو گئے۔ دکان دار نے اخروٹ تول کر گاہک کو دیے۔ کوئے نے دل میں کہا ”اچھا تو

یہ ہے اخروٹ!“ موقع پاتے ہی وہ اخروٹ کے برتن پر تیزی سے چھپٹا اور ایک اخروٹ پنچے میں داب کر لے اڑا۔ دکان دار ہاں ہاں کرتا اس کی طرف دوڑا لیکن کوئے ایہ جا وہ جا۔

اخروٹ پا کر کوئے بہت خوش تھا کہ آج ایک لذیذ پھل کھانے کو ملے گا۔ وہ ایک پیڑ پر جا بیٹھا اور اپنی لمبی سی چونچ سے اخروٹ توڑنے لگا۔ کرر، کرر کی آواز ہوئی لیکن اخروٹ جوں کا توں رہا۔ اس نے بہت کوشش کی لیکن اخروٹ کو نہ ٹوٹنا تھا نہ ٹوٹا۔ بے چارہ کو اتھک کر مایوس ہو گیا۔ بہت دیر تک سر جھکائے سوچتا رہا کہ اخروٹ کس طرح توڑا جائے؟



اچانک اسے خیال آیا کہ کیوں نہ میں اسے پانی
میں بھگو کر نرم کر لوں، پھر یہ آسانی سے ٹوٹ
جائے گا۔ یہ سوچتے ہی وہ اڑا اور ندی کے
کنارے جا پہنچا۔ جلدی سے اخروٹ کو پانی
میں ڈالا اور تھوڑی دیر بعد پانی سے نکال کر اسے چونچ
سے خوب دبایا۔ پھر زور زور سے ٹھونکیں ماریں۔ پھر بھی اخروٹ نہ ٹوٹا۔ وہ مایوس ہو کر بیٹھ گیا۔



قریب ہی ایک گلہری بیٹھی یہ تماشا دیکھ رہی تھی۔ اخروٹ کو دیکھ کر اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ وہ کوڑے سے
اخروٹ حاصل کرنے کی تدبیر سوچنے لگی۔ آخر اسے ایک ترکیب سوچھی۔ وہ خوشی سے اچھل پڑی۔ دوڑی دوڑی کوڑے
کے پاس پہنچی۔ اسے ادب سے سلام کیا اور بولی ”بھئیّا! کیا بات ہے، بہت پریشان نظر آرہے ہو؟“ کوّا بولا، ”کیا
بتاؤں بہن! بڑی مشکل سے یہ اخروٹ ملا ہے لیکن یہ تو کسی صورت ٹوٹتا ہی نہیں۔“



گلہری بولی، ”بس اتنی سی بات کے لیے پریشان ہو! میں تمہیں
اخروٹ توڑنے کی آسان ترکیب بتاتی ہوں۔“ کوئے نے بے
چینی سے کہا، ”بہن! جلدی بناؤ، تمہارا بڑا احسان ہوگا۔“ گلہری
بولی، ”بھئی! اخروٹ کو پنچوں میں دبا کر خوب اُونچا اُڑو اور اوپر جا کر اخروٹ کو ہوا میں چھوڑ
دو۔ اخروٹ نیچے کسی پتھر پر گرے گا اور ٹوٹ جائے گا۔ پھر تم اس کا گودا کھا لینا۔“

کوّا یہ ترکیب سن کر خوشی سے اچھل پڑا۔ وہ اخروٹ لے کر اُڑا، خوب بلندی پر پہنچا
اور اخروٹ کو چھوڑ دیا۔ اخروٹ تیزی سے نیچے
آیا۔ پتھر پر چٹ سے گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔
اس کا سفید گودا باہر نکل آیا۔



کوئے نے اوپر سے دیکھا کہ اخروٹ ٹوٹ گیا ہے، وہ تیزی سے نیچے اترنے لگا۔ اُدھر گلہری تاک میں تھی وہ
لیک کر اخروٹ تک پہنچی اور سارا گودا لے بھاگی۔ کوّا جب نیچے آیا تو وہاں صرف چھلکے پڑے تھے۔ نہ گودا تھا نہ گلہری۔



مشق

I پڑھیے اور سمجھیے:

لذیذ	:	مزرے دار
خُشک	:	سوکھا
کان کھڑے ہونا (محاورہ):	:	چوکنا ہو جانا، ہوشیار ہو جانا
مایوس	:	نا اُمید
ٹھوٹکیں مارنا	:	چونچیں مارنا
منہ میں پانی بھر آنا (محاورہ):	:	جی لپکانا
تدبیر	:	ترکیب
بلندی	:	اُونچائی
سبب	:	وجہ
تاک میں ہونا (محاورہ):	:	موقع کی تلاش میں ہونا

II سوچیے اور بتائیے:

- 1- کوئے کو اخروٹ کہاں سے ملا؟
- 2- کو ا مایوس کیوں ہو گیا تھا؟
- 3- اخروٹ توڑنے کے لیے کوئے نے کیا ترکیب سوچی؟
- 4- گلہری نے اخروٹ توڑنے کی کیا ترکیب بتائی؟
- 5- آخر میں اخروٹ کس کے ہاتھ لگا؟
- 6- اس کہانی میں کن کن میوؤں کے نام آئے ہیں؟

III اس سبق میں آپ نے بہت سے محاورے پڑھے ہیں۔ محاورہ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو اپنے اصل معنی کے بجائے دوسرے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

نیچے دیے ہوئے محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

جوں کا توں رہنا منہ میں پانی بھر آنا کان کھڑے ہونا
خوشی سے اچھل پڑنا تاک میں ہونا

IV نیچے لکھے ہوئے جملے پڑھیے:

1- آج ایک لذیذ پھل کھانے کو ملے گا۔

2- وہ اپنی لمبی چونچ سے اخروٹ توڑنے لگا۔

ان جملوں میں 'لذیذ' اور 'لمبی' سے 'پھل' اور 'چونچ' کی خصوصیت ظاہر ہوتی ہے۔ جو لفظ کسی چیز کی خصوصیت بتائے اُسے 'صفت' کہتے ہیں۔

سبق سے ایسے چار جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں صفت ہو۔

V نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

مزے دار نرم آسان اونچا بے وقوف

VI بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:

اخروٹ لذیذ خشک تماشے خوب خیال سفید موقع